خراجِ عقیدت

غالب کے یومِ وفات پر

اُن کا طرزِ سخن نرالا ہے
ان کا ہر شعر بھی تو اعلیٰ ہے

یہ کرشمہ ہے مرزا غالب کا
آج تک اُن کا بول بالا ہے

ہر کوئی آشنا ہے غالب سے
اُن کا ادبی مقام اعلیٰ ہے

اتنی شہرت ملی ہے غالب کو
ہر کوئی قدر کرنے والا ہے

کوئی غالب سا مل نہیں پایا
شاعری کو بہت کھنگالا ہے

جو بھی بیتا ہے اُن کے جیون میں
وہ انھوں نے غزل میں ڈھالا ہے

شعر اُن کے چراغ جیسے ہیں
جن سے اردو میں بھی اُجالا ہے

نذر کردی ہے میں نے غالبؔ کو
میرے شعروں کی یہ جو مالا ہے

امبر جوشی

پاکٹ۔C، مکان نمبر 38، ایل آئی جی فلیٹس،
جی ٹی بی انکلیو، دہلی۔ 110093

گیت

جگ میں کس کو میت بناؤں
کس کو اپنی دشا سناؤں
نین میں کب تک تارے سجاؤں
بجھ گئے سب آکاش کے تارے
ٹوٹ گئے سب دل کے سہارے

چاروں اور بدریا چھائے
بن میں پپیہا پی کہاں گائے
ایسے میں تیری یاد ستائے
کب تک کوئی یوں رات گزارے
ٹوٹ گئے سب دل کے سہارے

کوئل کوکے شور مچائے بن میں
اِک ہوک سی اُٹھے مورے مَن میں
آگ لگے مورے اِس جیون میں
کیسے جیوں اور کس کے سہارے
ٹوٹ گئے سب دل کے سہارے

انجم باروی

آئی۔92، رامیشور پور روڈ، مٹیابرج، کولکاتہ۔ 700024